احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 9 اپریل 2001ء - 14 محرم 1422 ہجری - 9 شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 76

تحریر دے دیتے

حضرت سعید بن عاصؓ بے حد فیاض تھے- وہ بھائی بھتیجوں اور تعلق داروں کو جمع کرتے اور ان کی دعوت کرتے- کپڑے اور رقم عطا کرتے- مسجد میں جاتے اور دیناروں کی بھری ہوئی تھیلیاں لوگوں میں تقسیم کرتے- کبھی کسی کا سوال رد نہ کرتے- اگر کچھ پاس نہ ہوتا تو تحریر دے دیتے کہ بعد میں آ کر وصول کر لے-

(الاستیعاب جلد 2 ص 556)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمدردی

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو- ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو- دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو- اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی عادت بنالی جاوے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 69)

باہمی ہمدردی کے اللہ تعالیٰ نے تین مراتب رکھے ہیں جن کا ذکر آیت ان اللہ یامر بالعدل (-) میں ہے سب سے چھوٹی نیکی اس میں عدل کو قرار دیا گیا ہے- کہ اگر کوئی تم سے نیکی کا معاملہ کرے تو تم بھی اس سے ویسا ہی کرو- اس کے بعد پھر احسان کا درجہ ہے اور اگرچہ یہ عدل سے اعلیٰ ہے لیکن اس میں بھی ایک نقص ہے کہ احسان کرنے والے کے دل میں ریا اور خودی آ سکتی ہے اور کسی موقعہ پر جتلا سکتا ہے کہ میں نے تیرے ساتھ فلاں نیکی (احسان) کیا ہے مگر ایتایٔ ذی القربی میں ریاء اور خودی کا نام و نشان نہیں ہوتا جیسے ماں اپنے بچے کو طبعی طور سے پرورش کرتی ہے اور اس کو کوئی علم اس کی موت اور زندگی کا نہیں ہوتا اور نہ اس سے فائدہ اور ضرر کی امید ہو سکتی ہے لیکن خدا تعالیٰ نے جوش اس کے دل میں ڈالا ہوا ہوتا ہے اور وہ بے اختیار اپنے ہر ایک قسم کے سکھ اور آرام کو اس بچے کے لئے قربان کر دیتی ہے اسی طرح طبعی جوش سے نوع انسان کی ہمدردی کا نام ایتایٔ ذی القربی ہے اور اس ترتیب سے خدا تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر تم پورا نیک بننا چاہتے ہو تو اپنی نیکی کو ایتایٔ ذی القربی یعنی طبعی درجہ تک پہنچاؤ جب تک کوئی شئے ترقی کرتی کرتی اپنے اس طبعی مرکز تک نہیں پہنچتی تب تک وہ کمال کا درجہ حاصل نہیں کرتی-

(البدر جلد 4 نمبر 2 مورخہ 10 جنوری 1905ء ص 4)

یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے- اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو- اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو- لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے-

(ملفوظات جلد اول ص 305 نیا ایڈیشن)

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے- اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد نمبر 6 ص 395)

غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 438)

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

سال گزشتہ 2000-1999 فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک لاکھ سے زائد مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 50 ہزار سے زائد کو مفت ادویات فراہم کی گئیں- دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں- ہسپتال ھذا ایک فلاحی ادارہ ہے اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا- لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضان کی مد میں عطیات بھجوائیں تا کہ ہسپتال علاج کے لئے آنے والے مریض علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائیں عطیات براہ راست ایڈمنسٹریٹر صاحب فضل عمر ہسپتال یا مد امداد مریضان بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائے جا سکتے ہیں-

ضرورت انسپکٹران مال

شعبہ مال وقف جدید کو انسپکٹران کی آسامیوں کے لئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے ایف-اے ایف ایس سی پاس احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں- درخواستیں امیر صاحب، صدر صاحب کی تصدیق، میٹرک ایف-اے ایف-ایس-سی کی سندات اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ 30- اپریل 2001ء تک دفتر پہنچا دیں-

(ناظم وقف جدید)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بد گندم نمبر 4550/3-135 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 9/ اپریل 2001ء

- 12-30 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی
- 1-30 a.m. درس القرآن نمبر14
- 2-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 a.m. چلڈرنز کلاس نمبر121
- 5-05 a.m. لقاء مع العرب نمبر222
- 6-20 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
- 6-50 a.m. تقریر: مولانا سلطان محمود صاحب انور
- 7-10 a.m. اردو کلاس نمبر124
- 8-20 a.m. چائنیز سیکھئے
- 8-50 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
- 10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 10-55 a.m. درس القرآن نمبر14
- 12-10 p.m. لقاء مع العرب نمبر222
- 1-20 p.m. اردو کلاس نمبر124
- 2-15 p.m. دستاویزی پروگرام
- 2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-55 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 5-55 p.m. بنگالی سروس۔
- 6-55 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر9
- 8-20 p.m. چلڈرنز کلاس نمبر122
- 8-55 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
- 10-25 p.m. اردو کلاس نمبر127
- 11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر223

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 10/ اپریل 2001ء

- 12-30a.m. ترکی پروگرام۔
- 1-05 a.m. روحانی خزائن: پروگرام نمبر26
- 1-40 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 2-40 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر9
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 a.m. چلڈرنز ملاقات کلاس نمبر122
- 5-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر223
- 6-30 a.m. ایم۔ٹی۔اے سپورٹس۔ (بیڈمنٹن)
- 7-05 a.m. اردو کلاس نمبر127
- 8-05 a.m. تقریر: ملک منور احمد جاوید صاحب۔
- 8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 11-25 a.m. پشتو پروگرام۔
- 12-20 p.m. روحانی خزائن کوئز: براہین احمدیہ
- 12-50 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر223
- 1-50 p.m. اردو کلاس نمبر127
- 2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-30 p.m فرانسیسی پروگرام۔
- 5-00 p.m. بنگالی ملاقات۔
- 6-00 p.m. بنگالی سروس۔
- 7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر172
- 8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔
- 8-40 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 9-05 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔
- 10-20 p.m. اردو کلاس نمبر128
- 11-20 p.m. لقاء مع العرب نمبر224

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 11/ اپریل 2001ء

- 12-20 a.m. نارویجین پروگرام۔
- 1-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
- 2-00 a.m. ہماری کائنات۔
- 2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر172
- 3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 5-05 a.m. لقاء مع العرب نمبر224
- 6-10 a.m. بنگالی ملاقات۔
- 7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر128
- 8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام
- 8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر172
- 10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 10-40 a.m. چلڈرنز کارنر
- 11-15 a.m. سواحیلی پروگرام۔
- 12-05 p.m. ہماری کائنات
- 12-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر224
- 1-55 p.m. اردو کلاس نمبر128
- 2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-30 p.m. اردو اسباق نمبر43
- 5-00 p.m. اطفال سے ملاقات
- 6-00 p.m. بنگالی سروس۔
- 7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر173
- 8-05 p.m. اردو اسباق نمبر41
- 8-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔
- 8-55 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔
- 10-10 p.m. اردو کلاس نمبر129
- 11-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر225

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 12/ اپریل 2001ء

- 12-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 1-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔
- 2-00 a.m. کہکشاں
- 2-25 a.m. ترجمۃ القرآن: سبق نمبر173
- 3-30 a.m. اردو اسباق نمبر41
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 5-00 a.m. لقاء مع العرب نمبر225
- 6-05 a.m. اطفال سے ملاقات
- 7-05 a.m. اردو کلاس نمبر129
- 8-05 a.m. کہکشاں
- 8-30 a.m. اردو اسباق نمبر41
- 9-00 a.m. ترجمۃ القرآن: سبق نمبر173
- 10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 10-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 10-50 a.m. سندھی پروگرام۔
- 12-00 p.m. مشاعرہ
- 12-55 p.m. لقاء مع العرب نمبر225
- 2-00 p.m. اردو کلاس نمبر129
- 3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 p.m. آئینہ: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب پر لگائے گئے الزامات کا جواب
- 5-05 p.m. حضور کی مجلس سوال و جواب
- 6-10 p.m. بنگالی سروس۔
- 7-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر10
- 8-10 p.m. چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر16
- 8-25 p.m. چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر18
- 8-55 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت
- 10-15 p.m. اردو کلاس نمبر130
- 11-25 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر226

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 13/ اپریل 2001ء

- 12-30 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
- 12-45 a.m. مشاعرہ
- 1-40 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت
- 2-20 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر10۔
- 3-35 a.m. آئینہ (ریکارڈنگ)
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 5-00 a.m. لقاء مع العرب نمبر226
- 6-05 a.m. مشاعرہ
- 7-05 a.m. اردو کلاس نمبر130
- 8-15 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
- 8-20 a.m. آئینہ (ریکارڈنگ)
- 8-45 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر10
- 10-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
- 10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 11-15 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت
- 11-55 a.m. سرائیکی پروگرام۔
- 12-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر226
- 1-45 p.m. اردو کلاس نمبر130
- 2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 3-20 p.m. بنگالی سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں۔
- 5-00 p.m خطبہ جمعہ۔ (لندن سے براہ راست)
- 6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
- 6-20 p.m. مجلس عرفان۔
- 7-20 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
- 8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
- 8-55 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔
- 10-10 p.m. اردو کلاس نمبر131
- 11-10 p.m. لقاء مع العرب نمبر227

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 14/ اپریل 2001ء

- 12-10 a.m. تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
- 12-55 a.m. دستاویزی پروگرام۔
- 1-15 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
- 2-10 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی
- 3-00 a.m. مجلس عرفان۔
- 4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 5-10 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
- 6-10 a.m. لقاء مع العرب نمبر227
- 7-15 a.m. اردو کلاس نمبر131
- 8-15 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
- 8-50 a.m. مجلس عرفان
- 10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 10-35a.m. چلڈرنز کلاس نمبر44
- 11-05 a.m. ایم ٹی اے ماریشس
- 12-45 p.m. انٹرویو۔
- 1-05 p.m. لقاء مع العرب نمبر227
- 2-05 p.m. اردو کلاس نمبر131
- 3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 4-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے
- 5-15 p.m. جرمن ملاقات۔
- 6-10 p.m. بنگالی سروس۔
- 7-15 p.m. کوئز: انوار العلوم
- 8-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔
- 9-00 p.m. جرمن سروس۔
- 10-05 p.m. تلاوت۔درس حدیث۔
- 10-20 p.m. اردو کلاس نمبر132
- 11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر228

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

اطفال سے ملاقات

ریکارڈ شدہ 10 مئی 2000ء

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم

سوال- خلاء میں سیٹلائٹ کو کس طرح رکھا ہوا ہے؟

جواب: خلاء میں سیٹلائٹ اتنی تیزی سے گھوم رہا ہوتا ہے- کہ کشش ثقل اس کو اپنی طرف کھینچ نہیں سکتی- اور پھر وہ اپنے مدار پہ گھومتا رہتا ہے- اسپیڈ کو کنٹرول کر کے اس کو اوپر بھجوانا پڑتا ہے-

آپ نے کبھی رسی کے ساتھ روڑا باندھ کے گھمایا ہے؟ دھاگے اور رسی کے ساتھ روڑا باندھ کے اس کو یوں چکر دیں- وہ گھومتا رہے گا- حالانکہ رسی اسے کھڑا تو نہیں کر سکتی- واپس اس کو آ جانا چاہئے- زمین کی جو کشش ہے اس سیارے کو کھینچتی ہے- اور سیارہ اس سے دور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے- سیٹلائٹ اس طرح لگے گا- جیسے زمین اس کو چکر دے رہی ہے-

سوال: آپ کو کون سی دعا سب سے زیادہ پسند ہے؟

جواب: موقع موقع کی دعا ہے- جس موقع کی ضرورت ہو اس موقع کی دعا کرنی پڑتی ہے- ایک ہی دعا ہر موقع کیلئے نہیں ہوتی-

ایک صاحب تھے- وہ انٹرویو کے لئے باہر گئے- انٹرویو لینے والے نے ان سے پوچھا- کہ آپ کے ہاں اے-سی ہے یا ڈی-سی ہے- یعنی آپ کے گھر اے-سی بجلی آتی ہے یا ڈی-سی آتی ہے- اس نے کہا مجھے تو پتہ نہیں ہے- مگر اتنا پتہ ہے کہ موقع موقع کی بات ہے- کبھی اے-سی کبھی ڈی-سی وہی بات ہے- دعا بھی موقع موقع کی ہوا کرتی ہے- کبھی اے-سی کبھی ڈی-سی جو ضرورت پڑے اس کے مطابق ہو جاتی ہے-

سوال: آتش فشاں کیوں پھٹتے ہیں- اور ان کا انسانی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے-؟

جواب: آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے ہی تو ساری زمین وجود میں آئی ہے- پہاڑ نکلے ہیں- اور بہت ترقی ملی ہے- شروع میں جب زمین گول سی تھی- خالی فایٹ سی- تو آتش فشاں زمین سے پھٹ پھٹ کر پہاڑ بننے شروع ہوئے- اور یہ سارے پہاڑ جو ہیں- یہ زمین سے پھوٹا ہوا لاوا ہیں- اور اس کی وجہ سے پھر ہمارا رہائش کا انتظام ہوا ہے اللہ نے زمین پہ بسنے کا انتظام کیا- ہوائیں چلائیں- سمندر سے پانی اٹھایا' آتش فشاں پہاڑ نے جو کردار ادا کیا ہے- وہ بہت پہلے کی بات ہے- اب آتش فشاں جو کردار ادا کرتا ہے- وہ تو بظاہر صرف نقصان کا ہی ہے- جب پھٹتا ہے- تو لاوا بہتا ہے- بہت سی تہذیبیں مٹ جاتی ہیں- مگر اس کا ایک فائدے کا بھی کردار ہے- بعض قومیں خدا کے غضب کی وجہ سے مٹا دی گئیں- اور آتش فشاں اس کا موجب بنا ہے- آتش فشاں اتنے زور سے پھٹا- کہ اس کے لاوے نے ان کا نام ونشان مٹا دیا-

تو آتش فشاں جب خدا تعالیٰ کی غلامی میں پھٹتا ہے- تو بہت سے فوائد بھی پہنچاتا ہے- سمندر کے اندر جب آتش فشاں پھٹتے ہیں- تو اس سے آہستہ آہستہ نئی زمینیں ابھرتی ہیں- اور آتش فشاں پہاڑ پھٹ پھٹ کے سمندر کی سطح پہ آ جاتے ہیں- اور کئی نئے جزیرے بن جاتے ہیں- تو اللہ تعالیٰ کے بہت سے باریک عمل ہیں- ان پر اگر گہرا غور کرو گے تو سمجھ آئے گی-

سوال: - کیا بازار میں جو بیف برگر ملتے ہیں حلال ہوتے ہیں-

جواب: میرا خیال ہے کہ چیک کرنا چاہئے- بیف برگرز کے متعلق بظاہر میری معلومات تو یہی ہیں کہ وہ ذبح کی ہوئی گائے کے برگرز بناتے ہیں- اس کا خون نکل چکا ہوتا ہے- لیکن اگر یہ میری معلومات غلط ہیں- اور وہ صرف چوٹ لگا کے یا چوٹ سے ماری ہوئی گائے ہے تو اس کا خون اندر ہی جم جائے گا- اور وہ حرام ہو جائے گا- اس لئے اپنے طور پر ان دکانوں سے تحقیق کر لینی چاہئے-

سوال: اللہ تعالیٰ نے جانور کیوں بنائے ہیں؟

جواب: جانوروں کا تو اتنا فائدہ ہے کہ اگر جانور نہ ہوتے تو تم بھی نہ ہوتے- پہلے زمانے میں ہل کون چلایا کرتا تھا-؟ جانور ہل چلاتے تھے- سفر کرنے کے لئے اونٹ یا گھوڑے ہوا کرتے تھے- دودھ پینے کیلئے گائے' بھینس' بکریاں گوشت کھانے کے لئے گائیں' بھینسیں' بکریاں' اور اس کے علاوہ ان کی کھالوں سے چیزیں بنا کرتی تھیں- کپڑے بنا کرتے تھے- خیمے بنا کرتے تھے- ان کی اون آج تک استعمال ہوتی ہے سویٹر بنائے جاتے ہیں- گرم چادریں بنائی جاتی ہیں- جانوروں کے فائدے تو بے انتہاء ہیں-

انسانی تاریخ سے سب جانوروں کو نکال دو تو انسانی تہذیب ترقی کر ہی نہیں سکتی-

مدتوں پہلے سب بھوکے مر چکے ہوتے- کاشت کون کرتا- گوشت کس کا کھاتے- دودھ کس کا پیتے- بات سمجھ گئے ہو؟ جانور نہ ہوتے تو تم بھی نہ ہوتے- تم جانوروں پہ تو پل رہے ہو- تم روزانہ دودھ پیتے ہو- مکھن کھاتے ہو؟ گوشت کھاتے ہو- یہ سب جانوروں سے بنتے ہیں-

سوال: جب ہم نماز شروع کرتے ہیں تو اللہ اکبر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: یہ بتانے کے لئے کہ اللہ سب سے بڑا ہے- اس لئے ہم اسی کے سامنے جھکیں گے- ہر رکعت میں ہر حرکت سے پہلے سوائے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے اللہ اکبر کہنا ہوتا ہے انسان کو یاد دہانی ہے کہ کسی کے سامنے سر نہیں جھکانا اللہ سب سے بڑا ہے-

سوال قصر نماز کیا ہے اور کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب: قصر نماز کا مطلب ہے جہاں چار رکعتیں ہوں- وہاں دو پڑھی جاتی ہیں- جس نماز کی دو ہوں- وہاں تو دو ہی پڑھی جاتی ہیں- لیکن اس کی ایک اور رعایت یہ ہے کہ قصر نماز کے ساتھ سنتیں نہیں ہوتیں- ظہر کی نماز دو پڑھو گے اور سنت کی کوئی ضرورت نہیں- عصر کی نماز بھی دو رکعت پڑھو گے اور کسی سنت کی ضرورت نہیں- مغرب کے صرف تین فرض پڑھو گے- عشاء کی نماز میں دو رکعتیں پڑھو گے- کسی سنت کی ضرورت نہیں- وتر کی نماز' نماز عشاء کے بعد ہوتی ہے- ان کی قصر نہیں ہوا کرتی-

سوال: کیا ہم کارڈز کھیل سکتے ہیں؟

جواب: اگر سیر وغیرہ پہ جاؤ- اور شغل میلے کے لئے کارڈز کھیل لو تو کوئی گناہ نہیں ہے مگر جوا نہیں کھیلنا- اسی طرح لڈو ہے- دوسری کھیلیں ہیں اسی طرح کارڈز بھی ہیں- لیکن جوا منع ہے- کوئی ہار جیت کی شرط نہیں لگانی- روزمرہ اس چیز میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے- یعنی جب پڑھائی ہوتی ہے اور دوسرے کام ہوتے ہیں-

سوال سورہ مائدہ آیت نمبر 42 میں ہے- جو ایمان لاتے ہیں- انہیں یہودی اور عیسائی کے ساتھ دوستی نہیں کرنی چاہئے- اس پر روشنی ڈالنے کی درخواست ہے؟

جواب: حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس سے اگلی پچھلی آیات کا محترم امام صاحب نے اردو ترجمہ پیش کیا- اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم یہود اور نصاریٰ کو اولیاء نہ بناؤ- ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں- تو ان کے درمیان فیصلہ کر اس کے ذریعے جو اللہ نے نازل کیا ہے- اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر- اور تو ان سے ڈر مبادا وہ تمہیں فتنے میں ڈال دیں-

حضور انور نے فرمایا:- یہ ہے اصل بنیاد- کہ جہاں تک ان کے متعلق فیصلے کا تعلق ہے- خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں دشمن سے بھی انصاف اور تقویٰ کے ساتھ فیصلے کا حکم دیا ہے- عدل کے ساتھ فیصلے کا حکم دیا ہے- اس لئے ان سے معاملات میں عدل سے فیصلہ کر- لیکن خوف رکھو کہ وہ تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دیں- اس ڈر سے اپنا بچاؤ کرو- تمہاری تعلیم میں دخل اندازی کریں- اور تمہاری تعلیم کے بعض حصوں کو کہیں کہ ان کی ضرورت نہیں- تو یہ بڑا خطرناک فتنہ ہے- جو یہ تم میں پیدا کر سکتے ہیں اگر وہ پھر بھی پیٹھ پھیر لیں- اور سازشیں کرنے سے باز نہ آئیں- تو پھر جان لو کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب دینے کے لئے کافی ہے- اور انسانوں میں سے اکثر لوگ ہیں ہی فاسق-

کیا وہ جاہلیت کے احکام کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور جو یقین رکھنے والے لوگ ہیں ان کے لئے تو اللہ کا حکم سب سے اچھا ہے-

ومن یتولھم منکم (-) ان کو ایسے دوست نہ بناؤ کہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ دوستی کے عہد کئے ہوئے

ہیں- اور تمہارے خلاف اکٹھے ہوئے ہیں- اگر تم ایسے دوست بناؤ گے- تو تم ان میں سے ہی ہو جاؤ گے- دین کے نہیں رہو گے- بلکہ انہی کے ہو جاؤ گے-

فرمایا یہ فتنہ ہے جس سے روکا گیا ہے- اب جب تم یہاں عیسائیوں اور یہودیوں کو دوست بناتے ہو- تو کوئی گناہ نہیں- جب تک ان سے متاثر ہو کر ان جیسے نہ ہو جاؤ- یہاں بہت سے بچے جب ان سے دوستیاں کرتے ہیں- تو ویسے ہی ان کے اخلاق ہو جاتے ہیں- عیسائیوں سے دوستی ہے تو سؤر بھی کھانے لگ جائیں گے- ان جیسی ہی بے ہودہ حرکتیں بھی کریں گے- تو یہ تعلیم اپنے اخلاق اور اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے ہے- ورنہ ان سے دوستی کرنا ہرگز گناہ نہیں- قرآن کریم میں دوسری جگہ ان کی دوستی کی اجازت کے متعلق بھی آتا ہے- اس آیت کے علاوہ جہاں خدا نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ جو تم سے دشمنی نہ کرتے ہوں- ہرگز گناہ نہیں ہے کہ ان سے تقویٰ کا سلوک کرو- ان سے نیکی اور احسان کا سلوک کرو- تو یہ دوستی سے بڑھ کر ہے-

سوال :- حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں جو چاند گرہن ہوا تھا- اس کی کوئی پیشگوئی تھی؟

جواب: ہاں اس کی پیشگوئی تھی- صرف چاند گرہن نہیں تھا- سورج کا بھی گرہن ہوا تھا- اور اس کے متعلق دار قطنی کی حدیث میں بڑی واضح پیشگوئی ہے- لفظاً لفظاً پوری ہونے والی پیشگوئی ہے جس میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ

ہمارے مہدی کے دو نشانات ہیں- اور کسی اور کے حق میں وہ نشان کبھی بھی ظاہر نہیں ہوئے اور وہ یہ ہیں کہ چاند کو پہلی تاریخ کو گرہن لگے گا اور سورج کو بیچ کی تاریخ میں گرہن لگے گا-

اب چاند کے گرہن کی تاریخیں ہیں- تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں- تیرھویں تاریخ کو گرہن لگے گا- اور سورج کے گرہن کی تاریخیں ہیں- ستائیں، اٹھائیس، انتیس- تو اٹھائیسویں کو گرہن لگے گا- اب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک مہینے میں ایسا ہو جائے- مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے- اس مہینے کا نام رمضان ہوگا- یعنی رمضان شریف میں یہ نشان واضح ہوگا- اور حضرت مسیح موعود (-) سے پہلے کئی لوگوں نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا- کسی ایک دعوے دار کے حق میں بھی یہ نشان نہیں ہوا- اور پھر بندے کو اختیار کیا ہے کہ سورج گرہن پر اثر ڈالے- اپنی مرضی سے گرہن کو آگے پیچھے کر لے-

تو اس لئے یہ اتنی حقیقی اور قطعی پیشگوئی ہے کہ حدیث میں اس سے زیادہ واضح اور قطعی پیشگوئی مجھے اور کہیں نظر نہیں آتی- 100 فیصد پوری ہوئی- 1894ء میں حضرت مسیح موعود (-) نے یہ نشان دیکھا- رمضان کا مہینہ تھا اور تیرھویں رمضان کو یہ گرہن لگ گیا- اب حضرت مسیح موعود کو اتنا یقین تھا کہ اب سورج کو بھی اٹھائیسویں کو گرہن لگے گا- اور دوسرے احمدیوں کو بھی سو فیصد یقین تھا- کہ جب پہلی بات پوری ہوگئی تو دوسری بھی ہوگی- چنانچہ پہلا گرہن دیکھ کر دور دور سے جو احمدی پہنچ سکتے تھے- وہ قادیان پہنچے- اور حضرت مسیح موعود نے وہ ساری رات (بیت) مبارک کی چھت پر گزاری- اور دعائیں کرتے رہے اور دوسروں کو بھی کہا کہ دعائیں کرتے رہو- کہ اب سورج گرہن کی پیشگوئی بھی پوری ہو جائے- چنانچہ پھر سورج کو گرہن لگ گیا اور بالکل مکمل گرہن لگ گیا- پورا اندھیرا چھا گیا- اس پر سارے سجدے میں گر پڑے- اور بہت رو رو کے خدا کا شکر ادا کیا- اور دعائیں کیں- تو اتنا بڑا نشان ہے- کہ اس کی مثال مذہب کی دنیا میں شاذ کے طور پر کہیں ملے گی-

یہ نشان صرف مسیح موعود کی صداقت کا نشان نہیں ہے- رسول اللہ ﷺ کی بھی صداقت کا نشان ہے- کیونکہ آپ کی پیشگوئی پوری ہوئی- تیرہ سو سال پہلے آپ نے جو پیشگوئی کی تھی وہ دیکھو چاند، سورج کے گرہن کے متعلق کتنی صفائی سے پوری ہوگئی، اس لئے یہ بہت اہم ہے- ہر احمدی بچے کو خوب اچھی طرح یاد ہونی چاہئے-

سوال: جب حج پہ جاتے ہیں تو سر کے بال اتارتے ہیں- جن کے بال نہیں ہوتے وہ کیا کرتے ہیں؟

جواب: ان کے اترے ہی ہوتے ہیں تو کیا کریں گے حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا- جن کے بال نہیں ہوتے وہ بس ہاتھ پھیر لیا کریں-

سوال: کیا چائے بچوں کے لئے نقصان دہ ہے؟

جواب: ضروری نہیں ہے- مگر بعض بچوں کو نقصان بھی ہوتا ہے- مگر میرے خیال میں ہم نے تو بچپن سے چائے پی ہوئی ہے- اور کوئی نقصان نہیں ہوا کرتا تھا- شروع شروع میں ہمیں شوق ہوتا تھا- مگر پہلے ہمیں صرف دودھ پلایا کرتے تھے- پھر ذرا سا بڑے ہوئے تو پھر آہستہ آہستہ چائے کی بھی عادت پڑ گئی- کوئی خاص نقصان تو کوئی نہیں-

سوال: نماز کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو پھر دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنی چاہئے یا نماز جاری رکھنی چاہئے؟

جواب: دوبارہ وضو کرنا چاہئے- پھر نماز پڑھنی چاہئے- اور اگر ایسی جگہ (بیت) میں پھنسا ہوا ہو کہ باہر جانے کا رستہ ہی نہ ہو- تو پھر وہ اسی حالت میں بیٹھا رہے- اور بعد میں پھر اپنی نماز پوری کرے-

سوال: آپ کا بچپن قادیان میں گزرا ہے- برائے مہربانی حضور کوئی دلچسپ واقعہ سنا دیں؟

جوابؒ: دلچسپ واقعات تو بے شمار ہوا کرتے تھے- اب تمہیں کیا کیا سناؤں- ہم ہر قسم کی کھیلیں کھیلا کرتے تھے- گھوڑ دوڑ کیا کرتے تھے- اور غلیلوں سے شکار کرتے رہے- پھر چھروں والی بندوق سے شکار کیا کرتے تھے- پھر آپس میں لڑائیاں کیا کرتے تھے- سرو کے پودے میں ایک دھر کنا سا لگا ہوتا ہے نا- اس سے زخم نہیں ہوتا مگر ویسے ذرا سی چوٹ لگتی ہے- وہ مار کے اور بہت سی کئی قسم کی کھیلیں درختوں پر چڑھنا- اور اوپر سے چڑھ کے پھل اتارنا- بہت لطیفے ہوا کرتے تھے- اور ایک ہمارے شہتوت ہوتا تھا- ایک پٹھان صاحب تھے بہت بزرگ آدمی وہ ہمیں دعوت دیا کرتے تھے- کہ آؤ اور بے شک شہتوت توڑو- اور اس پہ ہم روڑے مار کے اوپر سے شہتوت اتارتے تھے- اور دوڑ کے پہلے شہتوت اٹھانے کے لئے جاتے تھے- اوپر سے روڑا کسی کے سر پہ پڑ جاتا تھا- اور سر پھٹا ہوا اور وہ دوڑ کے بھاگ جاتا تھا- اور میاں وسیم جواب قادیان میں ناظر اعلیٰ ہیں ان کے بچپن کا لطیفہ تمہیں سنا دیتا ہوں- امید ہے وہ برا نہیں منائیں گے- وہ ایک دفعہ اوپر چڑھ گئے کہ روڑے سے نہیں بلکہ میں اوپر چڑھ کے شہتوت خود اتاروں گا- شہتوت ایک شاخ کے آخر پر لگے ہوئے تھے- وہ کھسکتے کھسکتے اس طرف جا رہے تھے- ہم نے کہا آپ نہ جائیں گر جائیں گے- ان کی امی عرب تھیں نا- کہتے آپ کو نہیں پتہ عرب شہتوتوں پہ جان دے دیتے ہیں- وہ پھر اس پر سے گر گئے-

یہ بچپن کی باتیں ہیں- بہت لمبے چوڑے قصے، کہانیاں، مرغیوں کا شوق بھی تھا- ان کے انڈے جمع کرنے کا اور کہانیاں پڑھنے کا شوق بھی تھا-

سوال: ہم سب آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں- جن میں بائبل بھی شامل ہے حضور ہمارا بائبل کے متعلق معین طور پر کیا ایمان ہے؟

جواب: یہی کہ بائبل بھی اول خدا کی طرف سے اتاری گئی تھی- بعد میں لوگوں نے بگاڑ دیا- اس لئے ہم بائبل کے اس حصے پر ایمان لاتے ہیں- جس کی قرآن کریم نے تصدیق کی ہے کہ یہ سچا ہے- جس کی قرآن نے تصدیق نہیں کی- اور عقل کے خلاف باتیں ہیں- اس پر ہم بالکل ایمان نہیں لاتے- مثلاً بائبل میں لکھا ہے کہ آدم کی پسلی سے حوا بنی- عورت بنی- آدمی کی پسلی سے عورت کیسے بن گئی- پھر یہ ہے کہ دونوں نے درخت کا پھل کھایا- تو دونوں کے ننگ ظاہر ہو گئے- اور وہ پتوں سے اپنے آپ کو چھپاتے پھرتے تھے- تو اللہ تعالیٰ ان کو ڈھونڈ رہا تھا- تم کہاں ہو کہاں ہو- اور وہ چھپتے پھرتے تھے قرآن کریم میں بھی ذکر ہے- کہ انہوں نے جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے کی کوشش کی- تو اس سے مراد ظاہری طور پر پتے نہیں ہیں- بلکہ استغفار ہے- کیونکہ لباس تقویٰ جو ہے وہ کوئی ظاہری لباس نہیں ہوا کرتا- مراد یہ ہے کہ جنت میں انہوں نے استغفار کیا- اور اللہ نے سکھایا- تو بائبل کا کچھ حصہ سچا- اور کچھ لوگوں نے اپنی طرف سے ملا لیا-

سوال: ایک حدیث ہے المستشار مؤتمن اس کا مطلب ہے کہ جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے- اس میں امین کا کیا مطلب ہے؟

جواب : جب کسی سے مشورہ کیا جائے- تو اس کے "موتمن" ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اس پر اعتبار کرتا ہے اور اس کا فرض ہے کہ اپنا مشورہ دیانتداری سے دے- ایک مطلب اس کا یہ ہے- جس سے مشورہ کیا جائے اس کا فرض ہے کہ وہ اس کے متعلق دیانتداری سے مشورہ دے- کہ میرے خیال میں یہ کرنا چاہئے اور دوسرا مطلب اس کا یہ بھی ہے کہ آگے اس بات کو پھیلانے کی اس کو اجازت نہیں ہے- تم کسی سے ذاتی مشورہ مانگو- اور وہ مشہور کرتا پھرے- تو اس کا مطلب ہے وہ امین نہیں رہا- امانت دار ہے تمہارا- اور اس لحاظ سے پوچھا جائے گا- جس کے پاس تم امانت رکھواتے ہو وہ اس کی خیانت نہیں کر سکتا- مشورہ بھی اس سے لینا ایک امانت بن جاتی ہے- اور وہ آگے کسی کو نہیں بتا سکتا- سوائے اس کے کہ ایسی بات ہو جس کو مشورہ کرنے والا اگر اجازت دے- یا عام بات ہو جس کا کوئی حرج نہ ہو-

سوال: کیا ٹوپی پہنے بغیر نماز یا قرآن

پڑھ سکتے ہو؟

جواب: اگر چلتے پھرتے بغیر ٹوپی کے ہو- اور قرآن کریم کی آیتیں دماغ میں آتی ہیں- دعائیں آتی ہیں- تو کوئی حرج نہیں- مگر جب (بیت) میں جاتے ہو- اور عبادت کیلئے کھڑے ہوتے ہو- یا قرآن کریم کی تلاوت کرنا چاہتے ہو- تو اس وقت ضرور ٹوپی پہننی چاہئے-

سوال: درود شریف میں ہم کہتے ہیں اے اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر سلامتی نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر سلامتی نازل فرمائی- اس میں صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کرنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

جواب: اس طرح کہ جتنے بھی انبیاء گزرے ہیں- ان میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک خاص مقام ہے- اور جس طرح قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے- اور آپ سے برکتوں کے وعدے کئے ہیں- ویسا کسی اور نبی کے ساتھ اس کثرت کے ساتھ برکت کے وعدے نہیں ہیں- اور ان کو ابوالانبیاء کہتے ہیں- یعنی آپ کی اولاد میں سے انبیاء پیدا ہوئے- اور خود رسول اللہ ﷺ بھی آپ ہی کی اولاد میں سے تھے- تو اس کا ایک مطلب یہ بھی بنتا ہے- کہ آپ کی روحانی اولاد میں سے بھی نبی پیدا ہوں- جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے پیدا ہوئے- مگر صرف یہ ایک معنی نہیں- بے شمار باتیں ہیں جو حضرت ابراہیم سے حضرت رسول اللہ ﷺ کو ورثے میں ملی ہیں- ایک خدا تعالیٰ کا آپ پر صلوٰۃ بھیجنا- اور دوسرے برکتوں کے وعدے- تو رسول اللہ ﷺ بہت احسان شناس تھے- آپ کو یہ پتہ تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے میرے لئے بہت دعائیں کی ہوئی ہیں- اور قرآن کریم میں تین جگہ ان دعاؤں کا ذکر ملتا ہے- کہ حضرت ابراہیم بڑی گریہ وزاری سے دعا کیا کرتے تھے- کہ اے اللہ ان لوگوں میں ایسا نبی برپا کر- اس کثرت سے کبھی کسی نبی نے کسی آنے والے نبی کے لئے ایسی دعائیں نہیں کیں- پس رسول اللہ ﷺ کسی کا احسان نہیں رکھتے تھے- یہاں تک کہ ابراہیم کا احسان بھی نہیں رکھا- اپنی دعا میں ان کو شامل کر لیا- ابراہیم کی امت کے دوسرے لوگ تو ان کو دعا میں یاد ہی نہیں رکھتے- نہ عیسائی رکھتے ہیں نہ یہودی رکھتے ہیں- مگر ان پر درود پڑھتے ہیں تو مسلمان- تو یہ آنحضرت ﷺ کی ایک بڑی عظیم شان ہے- کسی کا احسان نہیں رکھا کرتے تھے- حضرت ابراہیم کو بھی درود کے ذریعے اتنی دعائیں ملی ہیں- قیامت تک کے لئے کسی نبی کی امت نے بھی ان کے لئے ایسی دعائیں نہیں کی- سوائے رسول اللہ ﷺ کی امت کے-

سوال: شیطان کا نام شیطان کس نے رکھا تھا- اور شیطان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے شیطان کا عام معنی بچوں کیلئے یہ ہے کہ جو شیطانی کرے- شرارت کرے- اور بغاوت کرے- اور جو جڑے ہوئے رشتوں کو کاٹے- فساد پھیلائے- جس طرح آگ الگ الگ کر دیتی ہے- جلا کر عمارتوں کو بھی خاک بنا دیتی ہے- یہ ساری چیزیں ہی شیطانی ہیں جو دلوں میں شیطانی خیالات پھونکے- وہ اگر دوست بھی ہو- تو اس کو بھی شیطان کہا جائے گا- اور محاورے میں اگر کوئی بچہ سخت شرارتی ہو- اور چیزیں الٹ پلٹ کرتا ہو- اور چیزوں کو توڑتا پھوڑتا ہو- تو اس کو بھی کہتے ہیں بڑا شیطان ہے- اس لئے شیطان کا لفظ ہر برا کام کرنے کے والے اور برا کام سکھانے والے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے-

سوال: جب دنیا نہیں بنی تھی- تو اللہ میاں کیا کیا کرتا تھا؟

جواب: حضور اس معصومانہ سوال پر خوب مسکرائے اور فرمایا: دنیا تو اللہ میاں کے سامنے ایک چھوٹی سی چیز ہے- ساری کائنات خدا کی ہے اس نے پتہ نہیں اس میں کتنی دنیائیں بنائی ہیں- اور یہ دنیائیں مٹ گئیں- تو اور بھی دنیائیں ہیں- ایک طرف سے دنیا مٹی' کائنات مٹی دوسری طرف سے ابھر آئی- تو بے حساب کام ہے- ناممکن ہے کہ انسان ان کاموں کا احاطہ کر سکے-

سوال: شہد کون سی بیماری کے لئے اچھا ہے؟

جواب: ہر بیماری کے لئے اچھی چیز ہے- مگر تحقیق ہونی چاہئے کہ کون سا شہد کس بیماری کے لئے مفید ہے- مگر بڑی گہری بیماریوں میں بھی مفید ہے- آنکھ کے کینسر میں بھی شہد مفید ہے- پھوڑے ہوں- ان کے لئے بھی مفید ہے- تو اکثر یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کون سا شہد کس بیماری میں زیادہ فائدہ دے گا-

سوال: حضرت مسیح موعود اپنے فارغ وقت میں کیا کیا کرتے؟

جواب: فارغ وقت ہوتا ہی نہیں تھا وہ کرتے کیا تھے؟ یہ حضرت مسیح موعود (-) کا الہام تھا- کہ تو ایسا ایک بزرگ مسیح موعود ہے- جس کے وقت کا کوئی حصہ ضائع نہیں جاتا- ہر کام آپ کرتے رہتے تھے- اور کبھی ورزش بھی کرتے تھے تو اس وجہ سے کہ صحت بحال رہے- مقصد کی خاطر آپ ہر کام کیا کرتے تھے- سیر بھی کرتے تھے تو اسی غرض سے کہ صحت اچھی رہے- اور میں کام زیادہ کرسکوں-

سوال: جب ہم نماز ختم کرتے ہیں تو السلام علیکم کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہتے ہیں کہ نماز پڑھنے کے بعد آپ زیادہ بہتر (فرمانبردار) بن چکے ہوتے ہیں- اور خدا کی طرف سے گویا سب کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم تمہیں سلامتی بھیجتے ہیں- اور دائیں اور بائیں سب دنیا کو ہم سلامتی بھیجتے ہیں- تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں کسی کے خلاف کوئی بد ارادہ نہیں باندھنا چاہئے بلکہ دنیا کو امن کا پیغام دینا چاہئے-

تو یہ نماز میں تربیت ہے- کہ جب نماز سے فارغ ہو- واپس دنیا میں آؤ- تو سلام لے کر واپس آؤ-

سوال: بچے روزے کیوں نہیں رکھ سکتے؟

جواب: بچے رکھ سکتے ہیں- چھوٹے بچے ہوں تو وہ چڑی روزہ رکھ لیتے ہیں- تھوڑا سا روزہ- کئی بچے ہوتے ہیں جو دو دفعہ روزہ رکھتے ہیں ایک دفعہ دوپہر کے کھانے تک- اور ایک دفعہ شام کو جب روزہ ٹوٹتا ہے- پھر کئی تین دفعہ رکھ لیتے ہیں- تو بچوں کو سکھانے کی خاطر اس چھوٹے سے روزے کو چڑی روزہ کہتے ہیں- تا کہ ان کو عادت پڑے- اور جب پورا روزہ رکھنے کے قابل ہو جائیں تو بالغ نہ بھی ہوں تو رکھ سکتے ہیں- اور بہت سے ایسے بچے ہیں- میں نے دیکھا ہے کہ رکھتے ہیں- ہم بھی رکھا کرتے تھے- تو اس سے روزہ رکھنے کی پریکٹس ہو جایا کرتی ہے-

سوال: بچوں کو اپنی عمر کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود کی کون سی کتاب پڑھنی چاہئے؟

جواب: اپنی عمر کے لحاظ سے ایسا سوال ہے جو ہر ایک پر اکھٹا چسپاں نہیں ہوتا- کیونکہ بعض بچے چھوٹی عمر میں بہت ذہین ہوتے ہیں- اور وہ مشکل کتابیں بھی پڑھ لیتے ہیں- بعض بچے کافی دیر تک مشکل کتابیں نہیں پڑھ سکتے- تو حضرت مسیح موعود (-) کی جو آسان کتابیں ہیں- ان سے شروع کرنا چاہئے- فتح اسلام ہے اور کشتی نوح ہے- اس کے بہت سے حصے آسان ہیں- اس طرح آپ کی بعض کتابیں ہیں جن میں مباحثے ہیں- بعض مشکل ہیں- بعض آسان ہیں- ان میں سے جو آسان آسان مباحثے ہیں- ان کو بھی یہ لوگ پڑھ سکتے ہیں تو یہ Depend کرتا ہے کہ کس قسم کا بچہ ہے اور کتنی عمر کا ہے- بہت چھوٹی عمر کا بچہ تو نہیں سمجھ سکے گا- اس کو درثمین ہی پڑھنی چاہئے- یہ بھی تو حضرت مسیح موعود (-) کی کتاب ہے- درثمین میں جو شعر ہیں- وہ آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں- اور بچے کی تربیت بھی ہو جاتی ہے-

سوال: شرک سے بچنے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے شرک سے بچنے کی توفیق مانگتے رہو- اور دل میں جو خواہشات کے بت جگہ بنائے ہوئے ہوں- ان کو نکال کے توڑنا شروع کر دو-

سوال: جماعت کے بارے میں کوئی تاریخی کتاب ہے؟

جواب: جماعت احمدیہ کی تاریخ پر بہت کتابیں ہیں- اور ایک تو وہ کتاب جو مولوی دوست محمد صاحب لکھ رہے ہیں- تاریخ احمدیت وہ چل رہی ہے ابھی تک- وہ بڑی تفصیلی کتاب ہے- پھر ملک صلاح الدین صاحب قادیان نے بھی (رفقاء) وغیرہ کی تاریخ بیان کی ہوئی ہے- تو بہت کتابیں ہیں- اپنی دلچسپی کی پڑھو-

سوال: حضرت مسیح موعود کا الہام بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے پورا ہو گیا ہے کہ نہیں؟

جواب: ہو رہا ہے ہوتا چلا جائے گا- مختلف زمانوں میں اس کے مختلف معنے ہوں گے- برکت ڈھونڈیں گے- ایک یہ بھی مطلب ہے کہ ایک زمانہ آئے گا کہ بادشاہ تجھ سے تو برکت حاصل نہیں کر سکے- لیکن تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے- کاش ہمیں ان کپڑوں سے ہی برکت مل جائے تو اس طرح بادشاہوں نے (جو چھوٹے بادشاہ افریقہ کے ہیں) ایسے بہت بادشاہ ہیں- جنہوں نے حضرت مسیح موعود (-) کے کپڑوں کی خواہش کا اظہار کیا- کہ ہمیں بھی کچھ دیں- تا کہ ہم بھی اس الہام کو پورا کرنے والے ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے گیمبیا کے سنگھاٹے صاحب کو بھی جو وہ اپنے ملک کے گورنر جنرل تھے- اس خیال سے کہ یہ بھی ایک قسم کی بادشاہت ہے اور وہ احمدی تھے- ان کو بھی حضرت مسیح موعود (-) کا کپڑا تبرکاً دیا تھا- تا کہ یہ الہام پورا ہو سکے- الہام تو کئی رنگ میں پورا ہوا ہے- اس رنگ میں بھی ہو

جائے- اور دوسری بات کپڑوں سے مراد (رفقاء) ہیں-قرآن کریم کے محاورے سے بھی پتہ چلتا ہے- کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے متعلق بھی کپڑوں کا لفظ آیا ہے- جو پاس رہتے ہیں- کپڑے لپٹے رہتے ہیں ناہر وقت انسان کے-تو مراد یہ ہے کہ اب تو تجھے یہ نظر انداز کر رہے ہیں-لیکن ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ لوگ دوڑ دوڑ کر تیرے (رفقاء) کے پاس حاضر ہوا کریں گے-ان سے ہاتھ ملانا ہی وہ سمجھیں گے کہ برکت کا موجب ہے-چنانچہ ایسا بڑی کثرت سے ہوا کرتا تھا- اور ابھی تک ہو رہا ہے- ابھی بھی کوئی (رفیق) زندہ ہوگا-لیکن جب تک پچھلے چند سال پہلے تک یا ایک سال پہلے تک تو یقیناً (رفقاء) زندہ تھے- اور ان سے اسی طرح برکت ڈھونڈا کرتے تھے- اس لئے میرا خیال ہے ابھی اور بھی (رفقاء) باقی ہیں-

سوال: عیدیں علیحدہ علیحدہ دنوں میں کیوں مناتے ہیں؟

جواب: ہر جگہ عید کی علامتیں الگ الگ ظاہر ہوتی ہیں- کسی افق پہ چاند نظر آ گیا- کسی پہ نہ آیا- اب زمین تو گھوم رہی ہے اور چاند بھی مختلف وقتوں میں ظاہر ہوتا ہے- افق بدل جاتے ہیں اس لئے جب قرآن کریم پر غور کریں تو وہاں چاند دیکھنے کا ذکر ملتا ہے- اس لئے رسول اللہ ﷺ پوچھا کرتے تھے- کسی نے چاند دیکھا؟ اگر چاند نظر آ گیا ہو- تو پھر عید کر لیا کرتے تھے- جہاں نظر نہیں آتا تھا- وہاں انتظار کرتے تھے- اصول یہ ہے کہ تیس روزے تک چاند کا انتظار کر سکتے ہو- اس کے بعد اکتیسویں دن ضروری ہے عید- لیکن اگر چاند انتیسویں روزے میں نظر آ جائے- تو پھر انتیس روزے ہو جائیں گے- تیسویں دن عید ہو جائے گی- چاند پر انحصار ہے

خدمت خلق کے میدان میں جماعت احمدیہ کے کارنامے

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کا

ڈاکٹر عقیل بن عبد القادر ویلفیئر آئی ہسپتال کراچی کی افتتاحی تقریب سے خطاب

حضرت مسیح موعود نے بارہا یہ بات بیان فرمائی ہے کہ ہمارے دین کا خلاصہ دو ہی باتیں ہیں- (1) بندے کا اپنے خالق سے مضبوط تعلق اور (2) بندے کا بندے سے ہمدردی اور خدمت کا تعلق-

حضرت مسیح موعود اور خدمت خلق

حضرت مسیح موعود کے آباء طب سے تعلق رکھتے تھے اور حضور بھی اپنے پاس ادویہ رکھتے- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی روایت ہے کہ قادیان اور دیہات کی بوڑھی عورتیں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی امراض بیان کرتیں اور لمبی گفتگو کا سلسلہ شروع ہو جاتا اور دوسری طرف مجھے حضرت اقدس کی دینی مصروفیات یعنی دین حق کی مدافعت میں آپ کی طرف سے مضامین و کتب کی تحریر و تصنیف کا بھی علم تھا لہٰذا ایک مرتبہ ایک رفیق نے حضور سے عرض کی کہ حضور آپ کا وقت تو بہت قیمتی ہے اور بہت اہم کام آپ کے سپرد ہیں یہ بوڑھی عورتیں آ کر اپنی اور اپنے بچوں کی بیماریاں آپ سے بیان کرتی ہیں آپ ان کو دوائیں دیتے ہیں اور لمبی گفتگو کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اس پر حضرت اقدس نے فرمایا مولوی صاحب یہ بھی تو دین کا ایک حصہ ہے-

ظاہری تدبیر کے ساتھ ساتھ دعا کی طرف توجہ کرنا بہت ضروری ہے کیوں کہ شفاء تو اللہ کے ہاتھ میں ہے ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود کے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی آنکھیں دکھنے آ گئیں- نہایت بے چینی کی کیفیت تھی اور آنکھیں انگارے کی طرح سرخ تھیں حضرت مسیح موعود نے دیکھا تو آپ کے دل میں درد پیدا ہوا آپ نے خدا کے حضور دعا کی تو آپ کو الہام ہوا "برق طفلی بشر" کہ میرے بیٹے بشیر کی آنکھیں روشن ہو گئیں آپ نے ظاہری تدبیر کو اختیار کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور کہا بیٹا آنکھیں کھولو اب وہ خدا کی معجزانہ قدرت سے بالکل صحیح سلامت نظر آنے لگیں-

حضرت خلیفہ اول اور خدمت خلق

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول بہت اعلیٰ پایہ کے حکیم تھے لیکن آپ کی یہ طبی خدمت صرف ظاہری دوا دینے کے نتیجے میں ہی نہ ہوتی تھی بلکہ درحقیقت دعا کے نتیجہ میں ہوتی تھی-

حضرت چوہدری رستم علی صاحب کا مشہور واقعہ تاریخ احمدیت میں محفوظ ہے کہ کئی دنوں سے انکی اہلیہ تکلیف میں مبتلا تھیں زچگی کی تکلیف تھی لیکن ولادت نہ ہوتی تھی بار بار حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کی درخواست کرتے سارا دن پریشان رہے شام کا وقت ہوا تو اور پریشان ہو گئے کہ اگر رات کو تکلیف بڑھ گئی تو قادیان جیسی چھوٹی سی جگہ پر کیا ہوگا؟ چوہدری صاحب موصوف نے حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ کیفیت بتائی تو حضور نے دوا کی چند پڑیاں آپ کو دیں- ایک یا دو پڑیاں مریضہ کو کھلانے سے افاقہ ہو گیا اور ولادت بھی ہو گئی- اور تمام گھر والے آرام سے سو گئے- دوسرے دن فجر کے وقت حضرت خلیفہ اول کی نظر حضرت چوہدری رستم علی صاحب پر پڑی تو آپ نے مریضہ کا حال پوچھا- حضرت چوہدری رستم علی صاحب نے عرض کیا کہ حضور آپ کی دوا سے مریضہ کو افاقہ ہو گیا تھا ولادت بھی ہو گئی اور ہم سب لوگ آرام سے سو گئے اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:

"میاں تم اور تمہارے گھر والے تو آرام سے سو گئے مگر نورالدین تو رات بھر تمہارے لئے جاگتا رہا"

مامور من اللہ اور خلفاء کا وجود تو ہمارے لئے سبق ہوتا ہے جب احمدی ڈاکٹر بھی اس جذبہ کا اظہار کریں گے تو تب انہیں دل کی گہرائیوں سے اپنی بے بسی کا احساس ہوگا-

وہ جب ظاہری سائنس اور اس کے طریق کو دیکھیں گے اور پھر بھی مسائل حل نہ ہوں گے تو پھر وہ خدا کے آستانہ پر جھکیں گے اور دعا کریں گے کہ ہم بھی اس مریض کی طرح عاجز ہیں جو علم تو نے ہمیں دیا اس کے مطابق تو ہم کر رہے ہیں- یہ دوائیاں اور یہ آلات تو صرف تدابیر میں شامل ہیں شفا تو تیرے ہاتھ میں ہے اور جب تیرا اذن ہو جائے گا تو شفا ہو جائے گی-

احمدی ہسپتال اور دعا کا تعلق

احمدیہ ہسپتالوں کے ساتھ دعا کو گہرا تعلق ہے کچھ عرصہ قبل انگلستان میں مجھ سے ڈاکٹر سردار نذیر صاحب نے بیان کیا کہ ہم تو افریقہ میں سلسلہ کی خدمت کے لئے گئے تھے نہایت بے سروسامانی کی حالت تھی ایک مریضہ علاج کے لئے آئی اس کے پیٹ میں رسولی تھی لیکن ہمارے پاس آپریشن کی میز نہیں تھی اوزار بھی پورے نہ تھے میں نے وضو کیا- نفل پڑھے اور اپنے دفتر کے میز پر سے کپڑا اٹھایا اسے صاف کیا اس پر اس عورت کا آپریشن کر دیا اور وہ صحت یاب ہو گئی-

افریقہ اور دیگر ممالک میں احمدیہ ہسپتال کامیابی سے چل رہے ہیں- اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں شفا بھی ملتی ہے- دراصل اس کے پیچھے یہی جذبہ کارفرما ہے- غالباً ایک ملک کے وزیر تعلیم کا واقعہ ہے کہ اس سے لوگوں نے پوچھا کہ آپ حکومت کے وزیر ہیں آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ ہسپتال میں علاج معالجہ کی سہولت حاصل ہے تو آپ اپنی بیوی کو احمدیہ ہسپتال میں علاج کے لیے کیوں لے گئے- اس نے جواب دیا کہ تم درست کہتے ہو کہ میں اعلیٰ سے اعلیٰ ہسپتال میں جا سکتا ہوں لیکن شفا ان ہسپتالوں میں نہیں بلکہ احمدیہ ہسپتال سے ملتی ہے کیوں کہ احمدیہ ہسپتال کا ڈاکٹر جہاں ظاہری علاج کرتا ہے وہاں مریض کے لئے دعا بھی کرتا ہے اس لئے میں جب احمدیہ ہسپتال گیا تھا تو اس یقین کے ساتھ گیا تھا کہ اگر میری بیوی کو شفا ہوگی تو احمدیہ ہسپتال سے ہوگی-

احمدی ڈاکٹرز کو دعا کے ساتھ ایک اور ضروری امر کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور وہ ہے "خندہ پیشانی"

آنحضورؐ کا اسوۂ حسنہ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا آپ ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملتے- ایک مرتبہ آپ ایک سفر سے واپس آ رہے تھے رستہ میں آپ نے ایک بڑھیا دیکھی جس نے ایک وزنی گٹھڑی سر پر اٹھا رکھی تھی- تھوڑا رستہ چل کر تھک جاتی تو گٹھڑی سر سے اٹھا کر کچھ سانس لے لیتی اور پھر سر پر اٹھا کر چل پڑتی- آنحضورؐ اس کے قریب گئے اور کہا اے بڑھیا اگر اجازت ہو تو تیری گٹھڑی میں اٹھا لیتا ہوں پھر آپ نے اس کی گٹھڑی اٹھا لی رستے میں اس بڑھیا نے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو آپ نے فرمایا کہ میں مکہ جا رہا ہوں اس پر وہ عورت کہنے لگی کہ تم نے میری بڑی خدمت کی ہے میں تمہیں اور صلہ تو دے نہیں سکتی البتہ ایک نصیحت کرتی ہوں کہ مکہ میں ایک جادوگر ہے اس سے بچ کر رہنا وہ لوگوں کا ایمان خراب کر دیتا ہے فتنہ و فساد پھیلا رکھا ہے- آنحضورؐ نے پوچھا اے بڑھیا اس جادوگر کا کیا نام ہے تو اس نے جواب دیا "محمدؐ" تو آنحضورؐ نے فرمایا کہ وہ محمدؐ تو میں ہی ہوں اس پر بڑھیا کہنے لگی اگر تو محمدؐ ہے تو سب باتیں جھوٹی ہیں اگر تو محمدؐ ہے اور تیرا یہ کردار ہے تو میں تیرے لائے ہوئے دین پر ایمان لاتی ہوں-

ہماری جماعت کے کام معمولی حالت سے شروع ہوتے ہیں- اور پھر ترقی کرتے کرتے مضبوط

حالت پر قائم ہوجاتے ہیں اور پھر اچھے بھی لگنے لگتے ہیں۔مخلوق کے لئے فائدہ مند بھی ہوتے ہیں اس پہلو سے آج اس ہسپتال کے افتتاح کے موقعہ پر جب عاجزانہ دعائیں کریں تو یہ دعا خاص طور پر کریں کہ اے اللہ ہم نے تو بہت معمولی طور پر اس ہسپتال کا آغاز کیا ہے تو اسے معمولی حالت سے بلند سے بلند تر کرتا چلا اور اس پر ایسا وقت بھی آئے کہ یہ ہسپتال نہ صرف کراچی بلکہ دوسرے علاقوں کے لئے بھی مثالی ہسپتال بن جائے۔(آمین)

جنہوں نے ہسپتال کے کام اور اسے اس پوزیشن تک لانے میں حصہ ڈالا ہے ان کی نیتوں کو اے اللہ تو بہتر جانتا ہے تو ان کی نیتوں کے مطابق ان سے سلوک فرما اور موجودہ کام کرنے والوں کی نیت کو بھی درست رکھ اور انہیں بھی اس یقین پر قائم کر دے کہ جیسے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ظاہری تدبیر تو کرنی ہی ہے اگر نہیں کرتے تو گستاخی ہے اللہ کا حکم ہے کہ تدبیر اختیار کرو لیکن اس پر انحصار نہ ہو بلکہ ہمیشہ اللہ کے فضل پر ان کی نظریں لگی رہیں اور یہ یقین ہو کہ اگر اللہ کا فضل ہوگا تو کام ہوگا ورنہ نہیں۔

سلسلہ احمدیہ تو روحانی اور جسمانی ہر دو بیماریوں کو شفا دینے کے لئے قائم کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس میں احسن رنگ میں حصہ ڈالنے کی توفیق بخشے۔(آمین)

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

✿ مکرم عقیل احمد طاہر صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم عزیز احمد طاہر صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم اپریل 2001ء کو اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔بچی کا نام رمشہ طاہر تجویز ہوا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کی نواسی اور مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ورک نمبردار قیام پور ورکاں (ضلع گوجرانوالہ) کی پڑنواسی ہے۔بچی کے نیک اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

✿ عزیزہ ظل ھما بنت مکرم منور احمد عباسی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا۔مورخہ 15 مارچ 2001ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔اس تقریب میں احمدی مستورات کے علاوہ قریباً 20 غیر از جماعت خواتین نے بھی شرکت کی۔محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جوہر ٹاؤن نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔عزیزہ ظل ھما محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کی نواسی اور مکرم مظفر حسین عباسی صاحب کی پوتی ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔عزیزہ نرسری کلاس میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر انعام اور شیلڈ کی بھی حقدار قرار پائی ہے۔احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو خادمہ دین اور سعادت مند بنائے۔

درخواست دعا

✿ مکرم آصف لطیف صاحب ابن مکرم لطیف احمد طاہر صاحب مغلپورہ لاہور گزشتہ کئی ماہ سے سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب علوی مربی سلسلہ 1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ بعارضہ قلب، ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔احباب سے موصوفہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

✿ جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل مارچ 2001ء مبلغ -/69 روپے بنتا ہے۔براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک مشہود احمد خان صاحب بابت ترکہ مکرم ملک محمد احمد خان صاحب)

✿ مکرم ملک مشہود احمد خان صاحب ابن مکرم ملک محمد احمد خان صاحب C/O ملک ڈسپنسری دیپال پور ضلع اوکاڑہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔قطعہ نمبر 8/33 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 16 مرلہ 89 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 1/2 ہے۔یہ حصہ ہماری والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم ملک منور احمد خان صاحب (بیٹا)

(3) مکرم ملک مصور احمد خان صاحب (بیٹا)

(4) مکرم ملک مشہود احمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

معافی مانگنے پر اصرار ۔چین نے کہا ہے کہ طیارے کے واقعہ پر امریکہ کی طرف سے اظہار افسوس کافی نہیں اسے تمام ذمہ داری قبول کرتے ہوئے معافی مانگنا ہوگی۔

بھارت پاکستان سے مذاکرات کرے ۔جموں و کشمیر کے بارے میں اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے رابطہ گروپ نے جینوا میں اپنے اجلاس میں بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاکستان سے بامقصد مذاکرات شروع کرے۔

بھارتی چوکی تباہ۔18 فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے خلاف تازہ جھڑپوں میں مجاہدین نے ایک میجر سمیت 18 بھارتی فوجی و سیکیورٹی اہلکار ہلاک کردیئے۔

مظفرآباد سے سری نگر امن بس برطانوی عوام کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف مبذول کرانے کے لئے امن بس 6 مئی سے برطانیہ کے مختلف شہروں میں مہم پر روانہ ہوگی۔

فلسطینی ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی حملہ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے غزہ سٹی کے شمال میں فلسطینی پولیس کی تنصیبات پر چار راکٹ برسائے جس سے ہیڈکوارٹرز کی دومنزلہ عمارت کو سخت نقصان پہنچا۔

ڈھاکہ میں تصادم ۔بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں پولیس اور جماعت اسلامی کے کارکنوں میں تصادم کے کئی واقعات ہوئے۔مظاہرین نے پولیس پر دستی بم اور پتھر پھینکے جبکہ پولیس نے آنسو گیس پھینکی اور لاٹھی چارج کیا۔بیسیوں کو گرفتار کیا گیا۔

مذاکرات کی بھارتی پیشکش مسترد ۔بھارت کی جانب سے مجاہد تنظیموں کو غیر مشروط مذاکرات کی دعوت کو ان تنظیموں نے مسترد کردیا ہے اور کل جماعتی کانفرنس نے بھی اس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔

فلسطین اور اسرائیل میں پہلا رابطہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے مابین مذاکرات کا عمل بحال کرنے کے لئے ایتھنز میں بات چیت ہوئی۔فریقین کے مابین گزشتہ دو ماہ کے دوران یہ پہلا اعلیٰ سطحی رابطہ ہے۔

آزاد کشمیر اسمبلی کا گھیراؤ ۔آزاد کشمیر اسمبلی کے اجلاس کے دوران پولیس نے اسمبلی کا گھیراؤ ناکام بنا دیا۔مظفرآباد کی اضافی نشست کے لئے شہری اتحاد نے جلوس نکالا تھا۔

بھارت میں سوا کھرب کا کرپشن سکینڈل بے نقاب تہلکہ کے حملے کے بعد کانگریس نے مرکزی حکومت پر اپنے حملے تیز کرتے ہوئے ایک کھرب 30۔ارب روپے کی بدعنوانی اور گھپلے کا الزام لگایا ہے۔

اسرائیل مزید بستیاں تعمیر نہ کرے امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے اسرائیل کی طرف سے فلسطینی علاقوں میں سات سو نئے مکانات تعمیر کرنے کے منصوبے کو اشتعال انگیز اور غلط قدم قرار دیا ہے۔

پاکستان طالبان کی حمایت نہ کرے یورپین پارلیمنٹ کی سربراہ نے پاکستان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ افغانستان کے طالبان کی حمایت ترک کردے کیونکہ اس حمایت سے علاقے کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

اسرائیل کی فلسطینی مذاکراتی ٹیم پر فائرنگ

اسرائیلی فوجیوں نے ایریز کے قریب کراسنگ پوائنٹ پر فلسطینی مذاکراتی ٹیم کے کارواں پر فائرنگ کردی جس سے دو گارڈ زخمی ہوگئے۔

یوشیرو موری کا استعفیٰ دینے کا اعلان جاپانی وزیراعظم یوشیرو موری نے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا باضابطہ اعلان کردیا ہے۔نئے جاپانی لیڈر کے انتخاب کے لئے 24۔اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

ایک ہزار روسی فوجیوں کا چیچنیا سے انخلاء

روس نے اپنے ایک ہزار سے زائد فوجی چیچنیا سے واپس بلالئے۔جن کا تعلق ماسکو ملٹری ڈسٹرکٹ سے ہے۔

ملازوچ کے وارنٹ گرفتاری اقوام متحدہ کے جنگی جرائم سے متعلق حکام نے سابق صدر سلوبوڈان ملازوچ کی گرفتاری کے وارنٹ باضابطہ طور پر یوگوسلاوک حکام کے حوالے کردیئے ہیں۔

سعودی عرب اور کویت پر عراق کا الزام

سعودی عرب اور کویت عراق کے خلاف پابندیوں کے خاتمے کی کوششوں میں رکاوٹ بنے ہیں یہ الزام عراق کے وزیرخارجہ نے عرب سربراہ کانفرنس کے حوالے سے عائد کیا۔

آچے میں پرتشدد کارروائیاں۔4 ہلاک

انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبے آچے میں تشدد کی تازہ ترین کارروائیوں کے دوران 4۔افراد ہلاک ہوگئے۔

مشرق وسطیٰ میں قیام کا اصل کردار ۔مصر کے صدر حسنی مبارک نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے اصل کردار اقوام متحدہ کی بجائے امریکہ کا ہے وہ واشنگٹن میں خطاب کررہے تھے۔

تائیوان اور تبت ہمارے ہیں چینی وزارت خارجہ کے ترجمان سون یوژی نے انتباہ کیا ہے کہ چین کو تقسیم کرنے کی تمام کوششیں ناکام بنادی جائیں گی۔انہوں نے کہا تائیوان اور تبت دونوں چین کے ناقابل تقسیم حصے ہیں۔

کولمبئن فضائیہ کی بمباری 30 باغی ہلاک

کولمبئن فضائیہ کی بمباری سے 30 باغی مارے گئے۔

ملکی خبریں

ربوہ: 7-اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 18 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 9-اپریل - غروب آفتاب: 6.35

☆ منگل 10-اپریل- طلوع فجر: 4.20

☆ منگل 10-اپریل- طلوع آفتاب: 5.44

بے نظیر اور زرداری کی سزا ختم عدالت عظمیٰ کے بڑے بنچ نے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کی اپیلیں منظور، احتساب بنچ کا فیصلہ کالعدم اور مقدمے کی ازسرنو سماعت کا حکم دیا ہے- سپریم کورٹ کے سات رکنی بنچ کے سربراہ مسٹر جسٹس بشیر جہانگیری نے یہ فیصلہ سنایا- تمام ججز نے فیصلہ متفقہ طور پر تحریر کیا- اس موقع پر کمرہ عدالت میں سینئر وکلاء موجود نہ تھے تاہم ایک طرف محترمہ بے نظیر بھٹو کے وکیل فاروق ایچ نائیک اور راجہ عبدالغفور آن ریکارڈ تھے جبکہ حکومت کی جانب سے پراسیکیوٹر جنرل راجہ بشیر اور نیب کے نمائندے موجود تھے- کمرہ عدالت پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنوں سے بھرا ہوا تھا-

بے نظیر کا حکمرانوں کو چیلنج- سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد وہ وطن واپسی کے لئے تاریخ کا تعین کر رہی ہیں- "سکائی نیوز" سے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام چاہتے ہیں کہ میں ملک کی دوبارہ قیادت کروں- انہوں نے کہا کہ میں فوجی حکمران جنرل پرویز مشرف کو چیلنج کرتی ہوں کہ وہ مجھے "ری ٹرائل" میں سزا دلا کر دکھائیں- جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ ملک واپس جائیں گی تو انہوں نے کہا میں نے ساتھیوں سے واپسی کی تاریخ کے بارے میں مشورہ کیا ہے- میری واپسی کی راہ میں بڑی رکاوٹ اب دور ہو گئی ہے- اب جمہوری عمل کا حصہ بننے کے لئے میری واپسی بہت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ میں بالکل بے گناہ ہوں اور عدالت عظمیٰ نے میری بے گناہی کو قائم رکھا ہے- دریں اثناء بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا اس فیصلے سے میری بے گناہی ثابت ہو گئی ہے-

واپسی کا فیصلہ عدالتیں کریں گی چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ سابق وزراء اعظم کی پاکستان واپسی کے امکان کے بارے میں عدالتیں ہی فیصلہ کریں گی کیونکہ ان کے خلاف عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں- انہوں نے مزید کہا حکومت تمام اقدامات زمینی حقائق کے مطابق کر رہی ہے- اگر فوجی حکومت استحکام لاتی ہے تو اس بارے میں فیصلہ کیا جا سکتا ہے-

کشمیر میں جنگ بندی کا کوئی وجود نہیں

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی حکومت کی جنگ بندی ایک دھوکہ ہے اور واضح کیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو حل کئے بغیر پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں بہتری ممکن ہے- جنرل پرویز مشرف نے بھارتی "زی نیوز" کے پروگرام ان کاؤنٹر میں انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ مسئلہ کشمیر کو حل کئے بغیر پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں بہتری ممکن ہے- انہوں نے کہا مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی کا کوئی وجود نہیں- سیز فائر صرف کنٹرول لائن پر ہے-

سابق ڈائریکٹر ایف آئی اے گرفتار- ریجنل احتساب بیورو نے ناجائز ذرائع سے کروڑوں روپے کے اثاثے بنانے کے الزام میں ایف آئی اے کے سابق ڈائریکٹر جنرل (ر) مشتاق احمد کو گرفتار کر لیا ہے، وہ ان دنوں او ایس ڈی تھے- فوج میں انہوں نے نو سال سروس کی- اس کے بعد 1975ء میں وہ پولیس سروس میں آ گئے اور اہم عہدوں پر فائز رہے- ان عہدوں پر تعیناتی کے دوران انہوں نے غیر قانونی ذرائع سے اپنے اور اپنے بچوں کے نام کروڑوں روپے کے اثاثے بنائے-

کوفی عنان کا پرویز مشرف کو ٹیلی فون اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان اور جنرل پرویز مشرف کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی- پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے اس بارے میں بتایا کہ پاکستان نئے افغان مہاجرین کا بوجھ برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتا- بھارت تنازع کشمیر کا فوجی حل مسلط کرنے کے لئے کوشاں ہے- بات چیت کے دوران سیکرٹری جنرل کے حالیہ دورہ پاکستان کے دوران دونوں شخصیات کے مابین مفاہمت کی توثیق کرتے ہوئے اس کے مطابق اقدامات کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا گیا- اس مفاہمت کے تحت اقوام متحدہ اور اس کے ادارے نئے افغان مہاجرین کے لئے افغانستان کے اندر کیمپ قائم کریں گے- اور وہاں بین الاقوامی امداد تقسیم کیا کریں گے- دونوں رہنماؤں میں دیگر اہم ملکی امور پر بھی تفصیل سے گفتگو ہوئی-

سپریم کورٹ کے فیصلہ کا احترام کرتے ہیں

قومی احتساب بیورو (نیب) نے بے نظیر کے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ تسلیم کر لیا ہے- اور کہا ہے کہ نیب سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کرتا ہے- نیب کے پراسیکیوٹر جنرل راجہ محمد بشیر نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہمارے لئے سرپرائز نہیں تھا- ہمیں معلوم ہے کہ سپریم کورٹ نے فیصلہ قانون کی روشنی میں کیا ہے- انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے خلاف الزامات ختم نہیں ہوئے- عدالت نے کیس کو ری ٹرائل کے لئے بھیجا ہے-

سزا دو سال بعد معطل ہوئی- بے نظیر اور آصف علی زرداری کے خلاف مقدمے اور سزا کا پس منظر یہ ہے کہ نواز حکومت کے دور میں احتساب بیورو نے ٹیکنا ایس جی ایس کمپنی کو پری شپ منٹ کے ٹھیکے میں میں بے نظیر بھٹو اور زرداری پر بھاری کمیشن اور کک بیک وصول کرنے کے الزام میں ایک ریفرنس احتساب عدالت کو بھجوایا گیا جس کی سماعت لاہور ہائی کورٹ کے ایک بنچ نے لاہور میں کی- احتساب عدالت نے 16-اپریل 1999ء کو سزا سنائی، سپریم کورٹ نے 6-اپریل 2001ء کو معطل کر دی-

ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری نیب کے چیف پراسیکیوٹر نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کوئی پابندی نہیں ہے نہ ہی کسی نے انہیں سیاست کرنے سے روکا ہے- تاہم اگر وہ آئیں تو قانون حرکت میں آئے گا- اور اثاثہ جات کیس میں ان کے پہلے ہی ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں-

صدر بھی بن سکتا ہوں- چیف ایگزیکٹو نے اپنے صدر مملکت بننے کے حوالے سے کہا ہے کہ کسی بھی چیز کو خارج از امکان نہیں کہا جا سکتا ہے- صدر بھی بن سکتا ہوں- 2002ء کے بعد حقیقی طور پر سمجھتا ہوں میرے کردار کی ضرورت ہے-

منگلا ڈیم کو بلند کرنے پر اختلافات- منگلا ڈیم کی دیواریں 40 فٹ بلند کرنے کے بارے میں سیاست دانوں کے علاوہ انجینئروں میں بھی اختلافات سامنے آئے ہیں- جس سے یہ منصوبہ بھی کالا باغ ڈیم کی طرح اختلافات کی نذر ہونے کا خدشہ ہے-

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دار الفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی، کریم، دودھ، مکھن، دہی، پنیر، کھویا حاصل کریں
سعید اللہ خان 213207

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے-
قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے- ڈاک خرچ -/30 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434-Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاروبچی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات
Kidney Infection Course Rs320/-	گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البومن آنا
Kidney Stone Course Rs320/-	گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا

دیگر کیور یٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ- فون- کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-
منیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

CPL 61